صرف حضرات شیعہ کے لئے اہلسنت حضرات نہ خریدیں اور نہ پڑھیں

صدائے گنبد

بجواب..........امام غائب

از قلم حقیقت رقم

حضرت مولانا ابولولو صاحب دام مجدھم

سابق اہلسنت والجماعت

شائع کردہ

انجمن تحفظ، ناموسِ رسول گورکھپور

انتساب!

"کنیز خدا ورسول"

حُسنیہ کے نام!

جس نے ہارون خلیفہ عباس کے دربار میں چار سو جیّد علماء اہلسنت کے علاوہ قاضی محمد یوسف شاگرد ابوحنیفہ، امام شافعی اور ابراھیم بصراوی سنّی کی کلائیاں مروڑ کر رکھ دیں______

اور ان علماء کو راہ فرار اختیار کرنا پڑی۔

"ابولولو"

۶ رفروری ۶۷ء

عرض ناشر

ناظرین باتمکین سلام علیکم

رسالہ ''صدائے گنبد'' ''امام غائب'' کے جواب میں حاضر ہے۔ خدا مولانا ابو لؤلؤ صاحب دام مجدہ کو عمر نوح عنایت فرمائے۔ جنھوں نے برش سیف قلم سے ناصبیوں کا ناطقہ بند کر دیا۔ شیعیت کے محاذ کا یہ وہ نڈر غازی ہے جس نے علمبرداران خارجیت کو وہ پٹخنی دی ہے کہ محاذ ناصبیت ''ہائے میّا'' کے شور سے لرز رہا ہے۔ کئی پہلوان تو دم دبا کے اپنے بھٹوں میں سسک رہے ہیں اب ایک نیا ''پٹھا'' مد مقابل ہوا ہے۔ دیکھنا ہے کہ اس نے کس ''بوڑھی اور کانی ماں'' کا دودھ پیا ہے۔

میں جملہ سنی بھائیوں سے عذرخواہ ہوں۔ یقیناً ان بھائیوں کو ہماری جوابی تحریروں سے تکلیف ہوتی ہوگی مگر ہم بہت مجبور ہیں جب تک شر پسند افراد اذیت دہ حملہ آوری سے باز نہ آئیں گے ہم بھی حفاظت خود اختیاری کے طور پر جوابی کارروائی کرتے رہیں گے اور ہم اس کی بھی یقین دہانی کرتے ہیں کہ اگر یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو ہم آپکے بزرگوں کی تمام ہڈیاں برآمد اور آپ کے مذہب کے کل بھیدوں کو اسی طرح ہم نشرح کرتے رہے گے۔ فقط

مالک اشترؔ

۴ رفروری ۶۷ء

عرض مُصنف

صاحبِ سیف وقلم وارث حیدرؓ ہم ہیں

تاریخ کا میدان گواہ ہے کہ حیدری شیروں کے سر کٹتے ہیں مگر باطل کے سامنے جھکتے نہیں ، احد کی پہاڑی پر پہاڑی بکریوں کی طرح ہم اچکتے پھر رہے تھے یا تم، خیبری سپاہی ہم کو بزدل کہہ رہے تھے یا تم کو، خندق کی جنگ میں کل کفر کی بہادری کے ترانے ہم نے گائے یا تم نے ، من لھذا الکلب اس کتے کے شر سے مجھے کون نجات دے گا۔ جب رسول کبریا نے تین بار فرمایا تو نبوت کی لاج ہم نے رکھی یا تم نے؟ عمرو کی بہادری کے قصّہ کو بیان کر کے خوف و ہراس کی فضا ہم نے قائم کی یا تم نے؟ عمرو جیسے کل کفر کا خاتمہ ہم نے کیا یا تم نے؟ ضرار بن خطاب کا نیزہ تمہارے عقب میں لگا یا نہیں؟ میدان سے کفر کا احسان لے کر تم پلٹے یا نہیں رسول کا جنازہ چھوڑ کر مال دینا کی لالچ میں تم بھاگے یا نہیں، میدان جمل میں اگر ہم چاہتے تو تمہیں غلام یا کنیز بنا کر صحابیت یا زوجیت کی مٹی پلید کر دیتے یا نہیں صفین کے میدان میں تمہاری طرح ہم بھی فرات کا پانی بند کر دیتے تو تم ایڑیاں رگڑ کر مر جاتے یا نہیں، ہمارے مقابلہ پر تم نے برہنہ ہو کر میدان صفین میں بے عزتی سے جان بچائی یا نہیں اگر نشانہ لے کر نیزہ کا وار کر دیتے تو ''سٹ'' سے تمہارا دم نکل جاتا یا نہیں؟

تحریر وتقریر کے غازی ہم ہیں یا تم، امروہہ کے میدانِ مناظرہ سے تم بھاگے یا نہیں؟

فتح مبین کے جعلی پوسٹروں سے تم نے دنیا کو دھوکہ دیا کہ نہیں جونپور کے مقدمات میں تمہیں شکست ہوئی یا نہیں؟ بارہ وفات کے جلوس میں پولیس کے خوف سے حکومت کی منظور شدہ کتاب ہی کے منظومات پڑھنے پر تم مجبور ہوئے کہ نہیں، لکھنؤ تبرا ایجی ٹیشن کے موقع کا ہمارا ''بگڑ بلّا'' تمہیں یاد ہے یا نہیں، کراری ضلع الہ آباد میں ہمیں فتح مبین اور تمہیں شکست فاش ہوئی کہ نہیں۔ غازی پور میں تمہاری خاندانی ہزیمت تمہیں ملی یا نہیں۔ مولوی عبدالسلام ہارے ہوئے جواری کی طرح بستر لے کر بھاگے یا نہیں۔

مولوی شکر اللہ تو خیر چل بسے ان کے اعزاء و اقارب سے مسجد میں حلفیہ بیان لے لو تو پتہ چلے گا کہ مولونا محمد جواد صاحب نے مولوی شکر اللہ کا ایسا گلا دبا دیا کہ ملک بوار کو راہی ہو گئے۔ شیعیت کے شیر پتاں مولانا محمد جواد صاحب قبلہ وہ آج کل پاکستان میں گرج رہے ہیں جن کی گھن گرج سے پاکستانی امیہ زادے حواس باختہ ہیں ان کو چھوڑو۔ مولانا فیاض حسین صاحب قبلہ ابھی مبارک پور میں موجود ہیں مولوی شکر اللہ صاحب کی روح سے پوچھ لو خوف و ہراس سے گوشہ قبر میں دب گئے یا نہیں؟

خارجی: ۔ اس کتاب میں رافضی اس لئے استعمال کیا کہ یہ نام ان کا اللہ نے رکھا ہے صفحہ ۳

رافضی: ۔ ہمیں فخر ہے کہ اللہ نے ہمارا نام رافضی رکھا ہے اس لئے کہ عالم الغیب کو معلوم تھا کہ ہم لوگ رسول خدا کے بعد فرعون وہامان ونمرود جیسے بادشاہوں کو اپنا امام نہیں بنائیں گے۔ اس لئے اب تم ہم کو رافضی کہو اور چونکہ تم نے آل محمد کو چھوڑ دیا...... اس لئے ہم تم کو خارجی کہیں گے۔

خارجی: جی تو چاہتا ہے کہ امام غائب کو اس انداز سے لکھوں کہ رافضیوں کو معلوم ہو جائے کہ ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں صفحہ ۳

رافضی: تمہارے قلم میں جتنا زور تھا وہ تم نے صرف کر دیا ہے اب سینہ میں جلن کیسی کیا عداوت آل محمدؐ کی آگ ابھی بھڑک رہی ہے۔ ناظرین کرام چند نمونہ ملاحظہ ہوں ،، دروغ بر گردن علی نقی صفحہ ۷ کلینی رافضی کہتا ہے صفحہ ۸ دیو مالائی امام غائب ہیں صفحہ ۹ جس کا جب جی چاہتا تولد کراتا ہے۔ صفحہ ۹ خیالی امام العصر صفحہ ۵۳ فرضی امام صفحہ ۷۱ جناب یزید، شکم کا مروڑ کم نہ ہوا صفحہ ۷۸ آپ کا حرامی پن صفحہ ۷۹

ملاحظہ فرمائے جو شخص اتنی گالیاں دے ڈالے وہ حرامی یہ سمجھتا ہے کہ ابھی میں گونگا ہوں۔ کہئے حرامی پن کی حد ہوگئی یا نہیں؟

خارجی: ۔ تمہاری بال کی کھال کیا ہے یہ سید محمد ہاشمی صاحب کی کتاب بتائے گی۔ صفحہ ۴

رافضی: کیا ہاشمی جیلانی نے اپنی داوات میں پھر روشنائی بھر والی ہے۔ خیر آنے دو۔ اگر جواب صحیح نہ لایا تو اس کی پھر خاطر خواہ مرمت ہوگی۔

خارجی: ۔ حضرت ابولولو صاحب آپ بھی اپنے مفروضہ امام کی طرح غائب رہیں گے یا ظہور فرمائیں گے ہم کو آپ کی شکل وصورت دیکھنا ہے اور یہ معلوم کرنا ہے آپ نے کس ماں کا دودھ پیا ہے۔

رافضی:۔ میں غائب نہیں ظاہر ہوں

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم

چشم آفتاب راچہ گناہ

ضرور میری شکل وصورت دیکھو جوان تندرست اور ہاتھ پیر کا بانکا ہوں مردانہ حُسن برس رہا ہے، پڑھا لکھا ہوں چار سو روپیہ آمدنی ماہوار ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ میں صاحب عیال ہوں کوئی دوسری شادی نہیں کر سکتا۔ ہاں متعہ کر سکتا ہوں سنو تمہاری طرح میں نے کسی بھٹیارن یا کبڑین کا دودھ نہیں پیا ہے۔

خارجی:۔ جناب ظہور فرمایئے پھر دو دو باتیں کی جائیں اور اگر انجمن تحفظ ناموس رسول گورکھپور کے سکریٹری مالک اشتر بمعہ امام غائب تشریف لائیں تو بڑی مہربانی ہوگی اس لئے کہ نہ اس وقت عبید اللہ ہیں نہ معاویہ نہ ہی معتمد خلیفہ عباسی پھر ڈر کس بات کا؟ صفحہ ۵

رافضی: تم جیسے روباہ صفتوں کے لئے تو ہم ہی لوگ کافی ہیں امام - تشریف لائیں گے تو مدینہ کے دونوں بڑے بت کے ساتھ دوا ور زنانہ مردانہ بت نکل پڑیں گے شام کا نصرانی بھی نکالا جائے گا۔ گھبراؤ نہیں۔ انشاء اللہ وہ وقت آکے رہے گا —— رہ گئیں دو دو باتیں اس کے لئے تو ہم ہر وقت تیار ہیں۔ تاریخ سے پوچھو ہم نے موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر قہقہہ

لگایا ہے تاریخ کے کسی حرام زادے کی سفا کی سے ہم کبھی نہیں ڈرے تو آج کیا ڈریں گے۔ میثمؓ و رشیدؓ جیسے حیدری شیروں کے قہقہوں کی گونج سے آج بھی عبید اللہ و معاویہ کی نجس روحیں لرزہ براندام ہیں۔ جب چاہو ہم سے دو دو باتیں کر لو مگر یاد کر کے تہبند کی گرہیں مضبوط باندھنا۔ کہیں بھاگتے میں گھر تک ننگے نہ جانا پڑے۔

خارجی: سوانح ابوبکر، سوانح عمر، سوانح عثمان، ابو ہریرہ، شیخ جیلانی، بال کی کھال، اموی دور خلافت، تاریخ اسلام کا تاریخ دور، سرمہ، خاموشی، مشعل ہدایت، پاکیزہ خیال، تفریح الشیعہ، مجرم، نور و نار، سازش وغیرہ کتابیں لکھنے والو اور ان کتابوں پر اترانے والو "بارہ امام" کا شدید بیچینی کے ساتھ انتظار کرو صفحہ ۵

رافضی:۔ میں انتظار کر رہا ہوں۔ مجھے دیکھنا ہے کہ کیا ان سب کتابوں کا واقعی جواب صرف ایک کتاب کے اندر موجود ہے۔ اگر واقعی تم نے مسکت اور مدلل جواب دیا ہوگا۔ تو میں مذہب تبدیل کر دوں گا۔ اور پھر تمہاری طرف آجاؤں گا اور اگر بکواس کی ہوگی تو یاد رکھو کہ میرا نیزۂ قلم بیحد خطرناک ہے۔

جواب دو تم نے بہت کم کتابوں کا نام لکھا ہے شیعوں کی اکثر کتابیں لاجواب ہیں سن سکو تو سنو۔ عبقات الانوار، حسام الاسلام، صوارم الہیات، بوارق موبقہ، نزہۂ اثنا عشریہ، تشیید المطاعن، تقلیب المکائد، اسوۃ الرسول، الفرق، روشنی، آئینہ مذہب سنی، ہابیل قابیل کیا میں ان کتابوں کے جوابوں کی امید کروں؟

خارجی:۔ اسیر خلفائے راشدین عبدالخالق اعظمی صفحہ ۵

رافضی:۔ یقیناً خلفائے ثلثہ تم کو گرفتار کریں گے اس لئے کہ تمہاری وجہ سے ان بیچاروں کو بھی سخت و سُست سننا پڑتا ہے یقین کرو بوقت ملاقات وہ تمہارے کان اکھاڑ کر گدی سے چپکا دینگے اور کہیں گے کہ مولوی عبدالشکور نے کیا کم مجھے بدنام کیا تھا کہ تم نے بھی نان و نمک کے لئے اپنا اُلّو سیدھا کرنے کی خاطر مجھے ذلیل و رسوا کیا.........“

میرا روئے سخن عبدالخالق کی جانب ہے اگر میرے کسی جملہ سے کسی سنی یا وہابی بزرگ کو تکلیف پہونچے تو وہ عبدالخالق کی گوشمالی کرے۔

فقط والسلام

علی من اتبع الھدیٰ

ابولولو گورکھپور

۲؍فروری ۱۹۶۷ء

خارجی:۔ یہ اسی فرضی شخصیت اور رافضیوں کے امام غائب کا افسانہ ہے جو بقول ان کے بارہویں امام ہیں صفحہ ۶

رافضی:۔ ہادی عالم کا ارشاد ہے۔

من مات ولم یعرف امام زمانه مات میتةً جاهلية

(جو اپنے وقت کے امام کی معرفت بغیر مر گیا وہ کافر مر گیا)

شرح عقائد نفسی ص۱۱۱ ۱۳۲۲ھ و کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۳۰۵۲)

اس چودہویں صدی میں اہلسنت والجماعت کا جب کوئی امام نہیں تو کیا یہ لوگ کافروں کی سی موت مرتے ہیں اور کیا تم انشاءاللہ کفر کی موت مرو گے؟

اگر امام زمانہؑ کی شخصیت فرضی ہوتی تو ان کے وجود کو صرف شیعہ تسلیم کرتے لیکن جن سنیوں کے پیش نظر رسول مقبول کا فرمان تھا۔ انھوں نے اپنے کو کفر کی موت سے بچایا اور امام زمانہؑ کی غیبت کا ہر ایک نے کھلے لفظوں میں اقرار کیا ہے۔ مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر چند وہ پیشینگوئیاں نقل کی جاتی ہے جو رسول مقبول نے امام زمانہؑ کے لئے کی تھیں اور جنہیں سنی علماء نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے۔

ابن حجر مکی جیسا متعصب سنی صواعق محرقہ میں ۔اٰتیة اثنانی عشر (وانه لعلم الساعته) کے ذیل میں لکھتا ہے کہ

ان هذه الآية نزلت فی المهدی وسیاق الاحادیث

یہ آیت امام زمانہ (مہدیؑ) کی شان میں نازل ہوئی ہے اور عنقریب

المصرحه بانه من اهل البيت النبوی صلعم و حينئذ ففی الايه دلالة علی البركة فی نسل فاطمه وعلی وان الله يخرج منهما كثيرا طيباً و ان جعل نسلهما مفاتيح الحكمة معادن الرّحمة

احادیث صحیحہ ومصرحہ سے یہ ثابت کیا جائے گا کہ امام زمانہؑ نبی کریم صلعم کے اہلبیت سے ہیں اور یہ آیت دلالت کرتی ہے نسل علی و فاطمہ کی برکت پر کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے بہت سے طیب وطاہر لوگوں کو پیدا کرے گا اور ان کی نسل میں حکمت ورحمت قرار دے گا۔

(صواعق محرقہ) ۹۲ مطبوعہ میمنہ مصر

حدیث نمبر ۱

عن عبدالله قال قال رسول الله لا تذهب الدُّنيا حتى يملك العرب رجل من اهل بيتی يوتی اسمه اسمی وفی الباب عن علی وابی سعيد امّ سلمه وابی هريرة

عبداللہ کہتے کہ رسول برحق نے فرمایا کہ یہ دنیا فنا نہیں ہوگی جب تک ایک شخص میرے اہلبیت میں سے عرب کا حاکم نہ ہولے۔ اس کا نام میرے نام پر ہوگا اس باب میں بہت سی روایتیں جناب امیرؑ،

هذا حديث حسن صحيح

ابوسعید، ام سلمہ اور ابوہریرہ سے بھی مروی ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

جامع ترمذی جلد دوم ابواب الفتن باب ما جاء فی المهدی صفحہ ۱۱۵ طبع نولکشور لکھنؤ ۱۹۰۳ء

حدیث نمبر ۲

عن ابی هريرة قال قال رسول الله لولم يبق من الدنيا الا يوما لطول الله ذالك اليوم حتى يلی هذا احديث حسن صحيح

ابو ہریرہ کہتا ہے کہ رسول مقبولؐ نے فرمایا کہ اگر دنیا کے ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی رہے گا تو خداوند عالم اس کو اتنا بڑھا دے گا کہ میرے اہلبیت میں سے ایک شخص حاکم ہو یہ حدیث حسن اور صحیح ہے۔

(جامع ترمذی جلد دوم ابواب الفتن ۱۱۶)

حدیث نمبر ۳

عن علیؑ قال اذا نادیٰ مناد من السماء ان الحق فی ال محمد فعند ذا لك يظهر المهدی علی افواه النّاس ويشربون حبه و لا يكون لهم ذكره غيره

جناب امیرالمومنینؑ سے روایت ہے کہ جس وقت آسمان سے ندا آئیگی کہ حق (خلافت وحکومت) آل رسول مقبول کا ہے۔ تب امام مھدی ظاہر ہوں گے لوگوں میں

ظہور کا چرچا ہو جائے گا اور ہر ایک کے لب پر یہی ذکر ہوگا اور لوگ ان سے محبت کا دعویٰ کریں گے۔

(کنز العمال جلد ۲ حدیث ۲۹۴۳ کتاب القیامۃ طبع حیدر آباد)

حدیث نمبر ۴

قال رسول اللہ المھدی منا الذی یصلی عیسیٰ ابن مریم خلفہ

ہادی عالم نے فرمایا کہ امام مہدیؑ ہم میں سے ہوں گے جن کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم نماز پڑھیں گے۔

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۸۷ حدیث ۱۹۴۹)

حدیث نمبر ۵

عن عبداللہ بن مسعود قال قال رسول اللہؐ یخرج رجل من اھلبیتی یواطی اسمہ اسمی و خلقہ خلقی فیملا ھا عدلا و قسطا کما ملئت ظلما و جورا

عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ ہادی برحقؐ نے فرمایا کہ میرے اہلبیت میں سے ایک شخص ظاہر ہوگا۔ جس کا نام میرے نام پر اور جس کا خلق میرے جیسا ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح پر کردے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری تھی۔

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۸۸ حدیث ۱۹۸۸)

ان حدیثوں سے حسب ذیل امور ثابت ہونگے

(۱) امام مہدیؑ آخر زمانہ میں ظہور فرمائیں گے۔

(۲) وہ نسل علیؑ و فاطمہؑ سے ہوں گے۔

(۳) عیسیٰ بن مریم بھی امام غائب کے اسی طرح منتظر ہیں جیسے شیعیان علیؑ۔

(۴) امام زمانہؑ کے پیچھے نماز پڑھ کے عیسیٰؑ ثابت کریں گے کہ عہدہ امامت ان کے مرتبہ نبوت سے افضل ہے۔

(۵) ہاتف کی ندا "**ان الحق فی اٰل محمد**" اس بات کی سند ہے کہ خلفائے ثلثہ اور خلفاء بنی اُمیّہ و بنی عباس ظالم و غاصب حقوق آل محمد تھے۔

امام غائب کے وجود کا سنّی علماء کو اقرار

امام زمانہؑ کے وجود کا انکار اور ان کی غیبت کا استہزا کر کے کفر کی زندگی بسر کرنے اور کفر کی موت پسند کرنے والے عبدالخالق! ہم نے صرف پانچ حدیثوں پر اکتفا کی اگر طول کا خوف نہ ہوتا تو ہم دفتر کے دفتر جمع کر دیتے۔ شیطان کے قبضہ سے کبھی رہائی میسر ہو تو ہم پتہ بتائے دیتے ہیں حسب ذیل کتب میں تم امام زمانہؑ کے وجود سے متعلق پیشین گوئیاں احادیث، روایت، واقعات اور علماء اہلسنت کی تحریریں پڑھ لینا، نہیں! یہ کتابیں تمہارے بس کا روگ نہیں ہیں لہذا کسی عربی داں شخص سے پڑھوا کر سن لینا۔

(۱) اشعۃ اللّمعات ترجمہ مشکواۃ شیخ عبد الحق دہلوی ۔(۲) صواعق محرقہ ابن حجر مکی (۳) کتاب یواقیت والجواہر فی بیان عقائد الاکابر، عبد الوہاب شعرانی (۴) فتوحات مکیہ شیخ محی الدین ابن عربی (۵) کتاب الاشاعت الشرائط الساعۃ محمد بن حسن الاستوی (۶) فصول المہمہ شیخ نور الدین صباغ مالکی (۷) تذکرہ خواص الامہ سبط ابن جوزی (۸) مطالب السئول شیخ کمال الدین (۹) کنز العمال ملا علی متقی (۱۰) ینابیع المودۃ شیخ سلیمان قندوزی حنفی (۱۱) مودۃ القربیٰ سید علی ہمدانی (۱۲) ترمذی (۱۳) ارجح المطالب علامہ عبید اللہ امرتسری (۱۴) تاریخ احمدی نواب پریاواں ۔اب تم بتاؤ کہ کیا اہلسنت والجماعت کے یہ محدثین اور مؤرخین بھی جھوٹے، مکار جعل ساز ، دغاباز، فریب کار، لغو گو، جاہل، مغفل، احمق، بدعتی، تخریب پسند، افسانہ گو، شیعہ اور رافضی تھے؟

کچھ اور بھی

جس کا تذکرہ ہم اوپر کر چکے ہیں ان علمائے اہلسنت کے علاوہ یہ حضرات بھی غیبت امام کے قائل ہیں۔

(۱) فصل الخطاب خواجہ پارسا (۲) اربعین حافظ ابو الفتح محمد بن الفوارس (۳) روضۃ الاحباب جمال الدین (۴) تاریخ موالید و وفات آئمہ اہلبیت ابو محمد عبد اللہ بن الخشاب (۵) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ملا علی قاری (۶) براہین ساباطیہ، قاضی جواد ساباطی (۷) تاریخ موالید آئمہ نصیر بن علی جہضمی استاد مسلم و بخاری (۸) ہدایۃ السعداء شہاب الدین دولت آبادی (۹) مرأۃ الاسرار عبد الرحمن صوفی (۱۰) کتاب مکاشفۃ علی اکبر مودودی (۱۱) شرح شمائل ترمذی ابن روز بہان (۱۲) شرح الدائرہ شیخ صلاح الدین

(۱۳) درۃ المعارف عبد الرحمن بسطامی (۱۴) قصیدہ ذات الانوار شیخ عامر بصری (۱۵) اسعاف الراغبین شیخ محمد عیان مصری (۱۶) مناقب خوارزمی موفق بن احمد خطیب مکی (۱۷) نور الابصار شبلنجی (۱۸) امام الزمان کی آمد خواجہ حسن نظامی (۱۹) کتاب البیان فی اخبار صاحب الزّمان شیخ محمد بن یوسف کنجی شافعی (۲۰) عرف الوردی فی اخبار المہدی حافظ ابونعیم سیوطی (۲۱) مسند احمد حنبل (۲۲) وسیلۃ النجات مولوی مبین فرنگی محلی —— کیوں عبد الخالق! کیا تم امام زمانہ کا انکار کر کے اور شیعوں کو کہہ کر یہ باور کرانا چاہتے ہو کہ تمہارے یہ کبار علماء فقہاء ادباء اور صلحاء جہلاء اور سفہاء تھے بے عقل، بیدین اور نرے گاؤدی تھے۔ سڑی پاگل مجنوں اور دیوانہ تھے۔ یہ سب کے سب ذریت ابن سبا تھے، اور یہودی کی موت مرے کیا یہ فضلاء اہلسنت والجماعت تعلیمات اسلامی سے کورے، عقل سے پیدل اور بصیرت کے چندھے تھے آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا تھا۔ ان لوگوں نے بکری، عمری اور عثمانی ہو کر امام غائب کے وجود کا اقرار کیوں کیا؟ —— افسوس عبد الخالق صد ہزار افسوس کہ تم نے ہم شیعوں کی دشمنی اور بغض و عناد میں اسلام و ایمان کا دامن چھوڑ دیا۔ ناصبیت و خارجیت نے تمہیں ایسا از خود رفتہ کر دیا کہ آنکھیں کھول کے تم نے خود اپنے ہی بزرگان دین کو جھٹلایا، کوسا، گالیاں دیں اور ہر ایک کو جہنمی ہونے کا فتویٰ دیا۔ یہ تمہاری وہ جسارت اور بیباکی ہے جسے صاحبان عقل و خرد کبھی معاف نہیں کر سکتے بلکہ خود تمہارا اپنا ضمیر بھی تم پر لعنت ملامت کرتا ہوگا۔

میرا دعویٰ ہے کہ اگر اتنے علماء اسلام کی گواہیاں اور شہادتیں بھی تمہیں تسلی وتشفی نہیں دے سکتیں تو یہ علماء اسلام کا کوئی مسئلہ بھی تمہیں نہیں سمجھا سکتے ....اگر یہ دلائل و براہین وجود وظہور امام زمانے کے لئے ناکافی ہیں تم کسی نبی و رسول کی نبوت و رسالت کو قیامت تک ثابت نہیں کر سکتے اتنی دلیلیں تو تم اپنے حلالی ہونے پر بھی پیش نہیں کر سکتے۔

خارجی:۔ ناظرین! دروغ برگردن علی نقی، آپ ان سے یہ نہ پوچھیں کہ تحفۃ العوام میں آپ نے ۲۵۶ھ میں امام صاحب کی ولادت باسعادت بیان فرمائی اور رہنمایان اسلام'' میں ۲۵۵ھ یعنی ایک سال قبل ہی تولد کرادیا ایں چہ بوالعجبی است! آخر حضور ایسا کس ضرورت کے تحت ہوا؟ صفحہ ۷

رافضی:۔ امام زمانہؑ کی ولادت باسعادت کی تاریخ ولادت اور سن میں دو اختلافات اسلامیہ کی طرح فی الجملہ اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض مورخین نے ۱۵/ شعبان کے بجائے ۸/ شعبان ولادت کی لکھی ہے اسی طرح ۲۵۴ھ ۲۵۵ھ ۲۵۶ھ ۲۵۷ھ ۲۵۸ھ سال ولادت بتایا جاتا ہے۔ لیکن محققین شیعہ وسنی نے ۱۵/ شعبان المعظم ۲۵۵ھ پر اتفاق کیا ہے اور روایات صحیحہ کی روشنی میں یہی صحیح ہے۔ اس لئے مولانا سید علی نقی صاحب پر دروغ کا الزام تمہاری دروغ گوئی ہے ۲۵۶ھ مسعودی کا قول ہے اگر گالیاں دینے کا شوق ہے تو مسعودی کو دو۔ جو تمہارے مورخین کا باوا آدم ہے

۱۔ ایں چہ بوالعجبی است ۱۔ نماز میں ہاتھ کھلے رہے یا بندھے ۲۔ زیر ناف رہیں یا بالائے ناف، ۳۔ داہنا بائیں پر یا بایاں داہنے پر، ۴۔ بسملہ کہیں نہ کہیں ۵۔ زور سے کہیں آہستہ سے، ۶۔ واجب، حرام، مکروہ کیا ہے ۔۷۔ رفع یدین ہونا چاہئے یا نہیں، ۸۔ پانی سے وضو کریں یا شراب سے، ۹۔ مدہامتان پڑھ کر رکوع میں جاسکتے ہیں یا نہیں، ۱۰۔ نماز عربی کے علاوہ اردو میں فارسی میں اور دوسری زبانوں میں ہوسکتی ہے یا نہیں، ۱۱۔ جمع بین الصلوٰتین ہو سکتا ہے یا نہیں، ۱۲۔ قصر کو اتمام اور اتمام کو قصر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ وغیرہ اختلافات کیوں ہیں یہ کون سی حماقت ہے، یہ اختلافات کس ضرورت کے ماتحت پیدا ہوئے؟

(۲) رسول مقبولؐ کی ولادت کس سن میں ہوئی، سنیوں کو معلوم نہیں کس تاریخ میں ہوئی ۱۰/ ربیع الاول کو ۱۲/ یا ۱۷/ ربیع الاول کو سنیوں کو بسنت کی خبر ہی نہیں۔

(۳) اے قرآن کے اندھے حافظو! ولادت میں اختلافات کرو تو لائق مذمت نہیں مگر وفات حسرت آیات کس تاریخ میں ہوئی اس کا پتہ تو بتاؤ۔ عبدالخالق! تم ہی سے پوچھتا ہوں، بتاؤ عائشہ بی کس روز رانڈ ہوئیں، حفصہ بی کس دن بیوہ ہوئیں تاریخ وفات رسول بھول جانے والو کس ضرورت کے ماتحت بھولے؟

(۴) شیخ قادر گیلانی کی گیارہویں شریف منانے والو! ابوبکر کب پیدا ہوئے اور کب مرے، اسی طرح عمر وعثمان کا جنم دن اور چل بسنے کی تاریخ وسن کا پتہ بتاؤ، یوم

معاویہ منانے والو! ان تینوں خلیفوں سے متعلق کوئی ڈے یا نائٹ معین کر کے تاریخ وسن آمد و رفت کیوں نہیں بتاتے۔ کیا ان کا ''عرس سراپا قدس'' منانے کے لئے ہم شیعوں کو حق دیدیا ہے؟

(۵) میاں عبدالخالق! یہ قادر گیلانی ۵۷۰ھ میں یہ شیخ تھے یا سید، یہ یا ان کے بیٹے نے کبھی سیادت کا دعویٰ کیا تھا؟

تمہارے پاس ان کا کوئی غیر اخلاقی شجرہ موجود ہے ان کے باپ کا نام سید ابو صالح ملقب بہ جنگی دوست تھا یا ان کے باپ کا نام محمد جنگی دوست تھا یا ان کے باپ کا نام چنگ دوست تھا۔ میں حیران ہوں کہ ان کے باپ کون تھے۔ ایرانی، عربی یا چینی؟ ان کے ولدیت میں اس قدر اختلافات کیوں ہے؟

شیخ قادر کا مذہب کیا تھا

مولوی عبدالحق مولف تفسیر حقانی اپنی تفسیر کی جلد اول میں جو مقدمے کے نام سے مشہور ہے صـ۱۷۷ کے حاشیہ پر لکھتے ہیں کہ مولوی ابوالمنصور نے (جو دہلی میں سنیوں کے بڑے مولوی اور عیسائیوں سے مناظرہ کرتے ہیں امام تھے) اپنے رسالہ انکشاف میں صفحہ ۱۷۹ میں غوث الاعظم کو بت پرستوں اور یہود کا چودھری اور مکار لکھا ہے (شیخ جیلانی صفحہ ۳۱)

میاں عبدالخالق ابن سبا کی اولاد اکبر کو پہچانو۔ اب تو تمہیں اپنے ذریت ابن سبا ہونے پر فخر کرنا ہی چاہیئے۔

امام زمانہؑ کے وجود ظہور کا

امام اہل حدیث قاضی ثناء اللہ کی گواہی ناظرین ملاحظہ فرمائیں۔

قاضی جی کو اقرار

'' صاحب تصحیح المسائل نے قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی سیف مسلول سے نقل کیا ہے کہ درجہ ولایت وقت ظہور حضرت آدم سے علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی روح پاک سے متعلق تھا۔ آپ کی پیدائش سے پہلے بھی امم سابقہ میں جو کوئی ولی ہوتا تھا وہ انھیں حضرت کی روح پاک کے توسط سے ہوتا تھا، اور آپ کے بعد آپ کی نسل سے گیارہ امام یکے بعد دیگرے آپ ہی کے درجہ ولایت پر فائز ہوئے امام حسن عسکریؑ کی وفات سے ظہور غوث الثقلین تک یہ منصب حسن عسکریؑ کی روح سے متعلق رہا عبدالقادر جیلانی پیدا ہوئے تو یہ عہدہ ان کو تفویض ہوا۔ اور امام مہدیؑ کے ظہور تک آپ ہی کے متعلق رہے گا۔ امام مہدیؑ ظاہر ہوں گے تو یہ منصب ان کو عطا ہوگا اور وہ جناب قیامت تک فائز رہیں گے'' (شیخ جیلانی صفحہ ۵۷)

ناظرین کرام:۔ آپ ہم سے یہ نہ پوچھیں کہ ایک ایسا شخص جس کے حسب ونسب اور باپ تک کا پتہ نہیں اس کو یہ منصب کیسے مل جائے گا اس روایت میں صرف اتنا دیکھ لیجئے کہ امام زمانہؑ کا انکار کوئی مسلمان کہاں کرسکتا ہے تو یہودی انکار کرسکتا ہے۔''

خارجی:۔ امام مہدی کی کتنی دھوم دھام سے خبر دی جارہی ہے ان پیشین گوئیوں میں نہ کہیں تاریخ مقرر ہے اور نہ دن صفحہ ۱۵

رافضی: ۔ اگر انبیاء ماسبق خصوصاً جناب عیسیٰؑ رسول مقبول کے آنے کی پیشین گوئی میں تاریخ اور دن مقرر کر دیتے لیکن دن و تاریخ کے نہ ہونے سے نہ عیسیٰ کیلئے پیشینگوئی ہادی عالمؐ...... غلط ہوئی اور نہ آئمہ معصومینؑ کی پیشین گوئی کو تسلیم کیا تھا اور نہ وہ ان پیشین گوئیوں کو تسلیم کریں گے ع

مہ نوری فشاند و سگ بانگ می زند

خارجی: ۔ امام محمد باقر نے اپنی زندگی ہی میں بشارت ظہور مہدیؑ کے لئے تاریخ مقرر فرمادی کہ ظہور مہدی سنہ ۱۴ھ میں ہوگا جب نتیجہ صفر رہا تو گیارہویں امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ ظہور مہدیؑ کے لئے وقت مقرر کر کے پیشین گوئیاں کرنے والے غلط گو ہوں گے ملاحظہ ہو تیرہویں پیشین گوئی صفحہ ۱۰

رافضی: اگر میاں عبدالخالق امام محمد باقر کی کوئی پیشین گوئی ظہور مہدی سے متعلق مقررہ تاریخ کے ساتھ تم دکھا دو تو میں تم کو مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد انعام دوں گا اور اگر نہ دکھا سکے تو سو مرتبہ اپنے اوپر لعنۃ اللہ علی الکاذبین دم کرو.................. جھوٹ بولنا معاویہ شاہی مذہب میں واجب ہے۔

امام محمد باقرؑ کی طرف منسوب کر کے میاں عبدالخالق نے جو الزام عائد کیا ہے وہ دراصل ان کے بزرگوں کا وہ چبایا ہوا لقمہ تھا جس کو ابھی حال ہی میں مرزا عابد حسین محمود آبادی نے چبایا تھا اور اب جس کو میاں عبدالخالق نوش جان کر رہے ہیں اچھوکیا ہوا لقمہ ان بیچاروں کا مقدر بن چکا ہے۔

ناظرین کرام! اصل عربی عبارت اور ان سُنی مصنفوں کی چوری اور تحریف کے ساتھ ترجمہ پھر، مسکت مدّلل اور تحقیقی جواب شیر بیشہ شیعیت لسان الواعظین جناب مولانا سید کرار حسین صاحب قبلہ واعظ مدرستہ الواعظین لکھنؤ کی کتاب مجرم کے صفحہ ۷۷ پر ملاحظہ فرمائیں ——— دراصل عربی عبارت میں ایک لفظ ہے ھذا الامر یہ عقل کے اندھے لوگ اس کا ترجمہ ظہور مہدی کرتے ہیں جب کہ اس کا مفہوم واضح طور پر ''باطل پر حق کا غالب آنا'' ہے ——— تیرہویں پیشین گوئی میں امام حسن عسکریؑ نے فرمایا ہے کہ وہ پیشین گوئی کرنے والے غلط گو ہوں گے اس میں نہ ہمیں شک تھا اور نہ ہے بلکہ ہم تو علی الاعلان کہتے ہیں کہ ظہور مہدی کا علم محض خداوند عالم کے پاس ہے۔

خارجی: انھیں (حکیمہ خاتون) کو معلوم نہ ہوسکا کہ امام پیدا کس طرح ہوتے ہیں انھیں خود برادر زیادہ کی زبانی معلوم ہوا کہ امام شکم مادر میں نہیں ہوتا اور نہ کوئی آثار حمل ظاہر ہوتا ہے اور برخلاف فطرت ران سے اس کی پیدائش ہوتی ہے۔ صفحہ ۲۵۔

رافضی: اگر جناب حکیمہ خاتون کو نہیں معلوم تھا تو اس میں کون سی عقلی قباحت لازم آتی ہے؟ جب یہ فرما دیا گیا کہ نرجس مثل مادر موسیٰ ہے تو آثار حمل کے نہ ہونے پر تعجب کوئی کافر تو کر سکتا ہے مسلمان نہیں۔ امام شکم مادر کے بجائے پہلوئے مادر میں رہتا ہے اور اس کی ولادت ران سے ہوتی ہے اس پر تم کو

ضرور حیرت واستعجاب ہونا چاہیے اس لئے کہ تمھارا ایمان قرآن پر نہیں ہے
مگر جن لوگوں کی نظروں میں قرآن کا بیان حرف بحرف صحیح ہے انھوں نے
ولادت عیسیٰ کو قرآن میں پڑھا اور ایمان لائے نہ اِن کو حیرت ہوئی نہ
استعجاب اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر جب اتنی قدرت نمائیاں عیسیٰ کے
لئے ممکن ہے تو فخر عیسیٰ کے لئے جو کچھ بھی قدرت کرے کم ہے۔

خارجی: وہ تو بقول امام حسن عسکریؑ ہر چالیسویں دن دو سال کے تھے اس طرح اگر
ران مادر میں نو ماہ رہے تو ان کی پیدائشی عمر ساڑھے تیرہ سال سے زیادہ
رہی صفحہ ۲۵۔

رافضی: ہر چالیسویں دن دو سال کے تھے یہ فرمان عالمِ ظہور و نمود اور کتم عدم سے
حیز وجود میں آنے کے بعد کے لئے ہے نہ کہ بحالت جنین۔ اور بے معرفت
امام کی ولادت ران سے ہوتی ہے قیام پہلوئے مادر میں ہوتا ہے جب پہاڑ
سے ناقۂ صالح پیدا ہوسکتا ہے تو اور اس پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا تو ران
سے پیدا ہونے پر اعتراض کیوں؟............کیا عقل پر چربی زیادہ چڑھ گئی
ہے۔

خارجی: اگر بچپن میں اس طرح تلاوت کرنے پر تم کو تعجب ہے تو ہونا چاہیے کیونکہ
تمھارے خلیفوں کی تو یہ حالت تھی کہ مر گئے اور سورۂ بقرہ یاد نہ کر سکے عمر کو
نکاح کا خطبہ پڑھنا نہیں آتا تھا، خطبہ پڑھتے تو بغیر تیاری کے وہ بھی ممکن نہ

تھا (الفاروق) مگر ہمارے امام زمانہ کو پڑھنا چاہیے یہ ان کے معصوم آباء و
اجداد کا طریقہ ہے۔ جس پر کفر و نفاق ہمیشہ جلا کئے جب ماموم ہو کر عیسیٰ
بول سکتے ہیں تو امام ہو کر فخر عیسیٰ کیوں نہ کلام کریں جس یہودی کو عیسیٰ کے
کلام میں شک ہوگا اس کو یہاں بھی شک کرنا ہی چاہیے اور اگر قرآن کے
پڑھنے پر تعجب ہے جس کو تم مصحف عثمانی کہتے ہو تو سنو امام نے اسی قرآن کی
تلاوت اس لئے کی تا کہ زمانہ کو معلوم ہو جائے کہ تمہارے خلیفوں نے
اماموں ہی کی چیزوں کو غصب نہیں کیا بلکہ انھوں نے لمبے ہاتھوں سے
خداوند عالم کی چیزوں کو بھی ہتھیانے کی کوشش کی ہے غنی اللہ تعالیٰ کا لقب تھا
مگر عثمان صاحب نے اس کو جھٹک لیا قرآن کلام اللہ تھا مگر لوگوں نے اس
کو عثمانی کہہ دیا یہی جذبات تھے جنھوں نے کعبۂ محترم کو چار حصّوں میں
حنفی، حنبلی، مالکی، اور شافعی میں تقسیم کر لیا تھا۔ اس قرآن کی تلاوت کر کے
امام نے تمھیں متنبہ کر دیا کہ وارث قرآن میں ہوں اور قرآن پر اسی کا
ایمان ہوگا جو میرے وجود ظہور اور میرے حق خلافت و حکومت کا قائل
ہوگا۔ شاید تم کو بھی انکار نہ ہوگا کہ یہ قرآن امامؑ زمانہ ہی کے جدِّ امجد کا ہے
عثمان کے دادا کا مال نہیں ہے۔

خارجی: اللہ میاں اگر کچھ کور کسر باقی ہے تو اسکو سکھا پڑھا کے واپس کر دیں گے
—— حضور کی معراج تو رسالت کے کئی سال بعد راتوں رات ہوئی

جس کی تصدیق بھی حضرت صدیق اکبر نے کی جو غاصب تھے ص۳۲

رافضی:۔ اگر حضور کو معراج اس لئے ہوئی ہے کہ نبوت کی کورو کسر کو دور کر دیا جائے تو امام زمانہ کے لئے بھی ہمیں کچھ نہیں کہنا ہے۔ بس یوں سمجھو کہ جس لئے آنحضرت کو معراج ہوئی اسی لئے ان کے آخری جانشین امام زمانہ کو ہوئی۔

تم بس اسی قدر نہ جانتے ہو کہ آنحضرت کو ایک ہی مرتبہ معراج ہوئی مگر ہم جانتے ہیں کہ آنحضرتؐ کو متعدد بار معراج ہوئی بے شک ابوبکر غاصب تو تھے مگر مصداق معراج نہ تھے، گلیوں میں گھوم گھوم کر کپڑے بیچنے والے کا دماغ اتنا اونچا کہاں تھا کہ وہ معراج کی تصدیق کرتا پڑھو مناقب مرتضوی شیخ محمد صالح کشفی حنفی کی تو پتہ چلے گا کہ تصدیق رسالت کس نے کی؟ مادرنا مہربان عائشہ اور خال غیر محترم معاویہ نے تو معراج کو روحانی کہہ کر معراج کی عظمتوں پر خاک ڈالنی چاہی تھی مگر صدیق اکبر علیؑ اور ان کی اولاد امجاد نے معراج کی عظمتوں کی بلندیوں کو بچالیا۔

خارجی: یہاں تک کہ امام علیؑ کو روح القدس کی ہوا تک نہ لگی ص۳۳

رافضی: ٹھیک ہے میاں عبدالخالق! حضرت علیؑ کو روح القدس کی ہوا کیسے لگتی درمیان میں بی عائشہ تھیں ان کا لحاف تھا جو ہوا کو روک لیتا تھا یہ تو عائشہ کا رتبہ تھا کہ ان کے لحاف میں وحی اُترے (صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۵۶ طبع میمنیہ مصر ۱۳۲۰ء)

نو راتوں میں ایک رات معظّمہ کو ملتی اس میں بھی جبرئیل آجاتے جبرئیل کو

کیا جورو نہ جاتا اللہ سے ناتا کوئی حضرت عائشہ سے پوچھتا جب جبرئیل آتے تو ان پر کیا گزر جاتی تھی —— میاں عبدالخالق روح القدس (جبرئیل) علی کے شاگرد ہیں شب ہجرت سرہانے کھڑے ہو کر رات بھر حفاظت کی ہے۔ اس ایثار پر مبارک باد دی ہے (احیاء العلوم)

خارجی:۔ آخر وہ بچہ ۱۳½ سال پیٹ میں رہ چکا تھا اس نے بھی سوچا ہوگا کہ کہیں ماں اور دادی میری طرف سے مشتبہ نہ ہو جائیں۔

اندرون جسم نرجس خاتون سے حکیمہ خاتون کو سلام عرض کرتا ہے ص۳۶

رافضی:۔ پہلوئے مادر میں امام نو ماہ رہے ۱۳½ سال کہنا جسارت اور بدتمیزی ہے یہ چیز تمہارے ہاں ہے ہمارے یہاں نہیں،، سُنو!

امام مالک تین سال اور امام شافعی چار سال میں پیدا ہوئے تنزیہہ الانسان قبائل الاعراب حصہ دوم ص ۵۸ فصل اول)

—— نہ معلوم تمہارے ان دونوں اماموں کو کون سی ضرورت محسوس تھی کہ ۳ اور ۴ سال تک اپنی ماؤں پر بار بنے رہے یا انکی ماؤں کے رحم کی وہ کون سی مضبوط جھلّی تھی جس کے جال میں یہ دونوں امام رحم مادر کے تالاب میں پھنسے رہے اور نہ جانے کون سی روک تھی جو قدرت نے لگادی تھی اور ان دونوں کو نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ملتا تھا انبیاء اور آئمہ کے حالات پڑھو تو تمھیں ملے گا کہ بطن مادر سے سلام وکلام کرنا انبیاء اور آئمہ کی سنّت ہے۔

خارجی:۔ ناظرین کرام !اپنے پاس پڑوس کے کسی رافضی سے پوچھیں کہ بھئی امام صاحب نے کبھی تمھیں نوازا ؟اب تک کن لڑکیوں سے شادیاں کیں.......... کیا امام صاحب نے لکھنؤ جون پور غازی پور اور امروہہ اور مبارک پور کو بھی کبھی نوازا..... کسی نے نکاح پڑھایا یا صرف حلت متعہ ہی سے کام نکال لیا؟ ص ۴۰

رافضی:۔ امام علیہ السلام کی جو شادی ہوچکی وہ ہوچکی۔

''مختلف دیار و امصار میں گھوم کر شادیاں کرتے ہیں یہ وہی الزام ہے جیسا کفار نے رسول مقبولؐ پر عاید کیا تھا۔ جو حشر ان کفار کا ہوگا وہی تمہارا اور یقینا تمہارا حشر ''رنگیلا رسول'' لکھنے والے ہی کے ساتھ ہوگا۔

حضرت عائشہ کا دودھ:۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کا بیان ہے ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اُمّ المومنین عائشہ کی گود مبارک میں ہوں اور آپ کی داہنی جانب کا دودھ پی رہا ہوں پھر مجھے آپ نے اپنی بائیں جانب کا دودھ بھی پلایا''

(قلائد ص ۱۳۴ بحوالہ شیخ جیلانی ص ۷۰)

سمجھ میں بات نہیں آتی کہ حضرت عائشہ کو جب حمل بھی ساقط نہیں ہوا تو خلافِ فطرت دودھ اُترا کیسے؟ اور حیرت اس امر پر ہے کہ تقریباً پانچ سو برس کے بعد بھی تھن سوکھا نہیں کیا یہ بعید عقل بات نہیں؟

مجھے پوچھنا یہ ہے کہ مدینہ، مکہ، بصرہ، نجد، دیوبند، بریلی، پھلواری شریف، کچھوچھہ شریف، ازغیب شہید، چندن شہید، شاہ مینا روڈ، اور مبارک پور کے رہنے والے صوفیائے کرام اور صلحاء عظام میں سے کسی اور کو بھی عائشہ نے اپنی چھاتی سے لگایا کہ نہیں؟—— ظاہر ہے یہ خواب جیلانی نے جوانی میں دیکھا ہے۔ مجھے از حد تعجب ہے کہ بی عائشہ نے ایک موچھوں، داڑھی والے جوان، جہیّل کو دودھ پلایا کیسے؟—— اور پلایا تو حضور سے اجازت لی تھی یا بغیر اذن پلا دیا۔

خارجی:۔ دیکھا آپ نے علی نقی صاحب رافضی کی چابکدستی چشم زدن میں ایک اچھے خاصے پورے مرد کو ایک کمسن بچہ بنا دیا۔ ص ۳۸ ....

..........جب امام حسن عسکریؑ کی نماز جنازہ پڑھائی تو کمسن بچے تھے مگر پھر کیونکر یہ چالیس سال کے ہوگئے یہ کیسا چھومنتر ہے۔ ص ۴۲

رافضی:۔ چھومنتر کے علاوہ سامری کی اولادوں کی سمجھ دانی میں معجزہ نہیں آسکتا

(۱) اگر چہ ہادی عالمؐ کا قد میانہ تھا مگر لمبے سے لمبا آدمی بھی جب ان کے برابر میں کھڑا ہوتا تھا تو آپ کا سرانور اس لمبے سے بلند ہی رہتا تھا یعنی آپ ہر مجمع میں ہمیشہ بلند رہے کیوں عبدالخالق تم اُسے چھومنتر کہوگے؟ دم ہو تو کہو۔

(۲) بوڑھے پھوس اور کھوسٹ لوگوں کے درمیان پندرہ بیس برس کا نوجوان عموماً کمسن بچہ ہی کہا جاتا ہے۔

خارجی:۔ امام العصر سارے جہان کا بوجھ اور اپنے شیعان کا حق لے کر غائب ہوجاتے ہیں۔ص ۳۹

رافضی:۔ غاصبین حقوق تو تمہارے خلیفہ ہیں۔ ہمارا معصوم امام ایسے تمام عیوب سے بری ہے۔

خارجی:۔ واقعہ یوں ہے کہ امام حسن عسکریؑ لاولد فوت ہوئے

رافضی:۔ اس کے پہلے سرسری طور پر ہم نے ۳۶ سُنی عالموں کی شہادت میں پیش کیا ہے جو تمہارے اس جھوٹ پر لعنت بھیجتے ہیں۔

خارجی:۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ سوائے روافض امامیہ دنیا کا کوئی فرقہ یا ذی عقل وشعور انسان اس لاطائل کہانی کو سوائے افسانہ کے کچھ نہ سمجھے گا۔ص ۵۱

رافضی:۔ ہم نے اس کے پہلے جن ۳۶ علمائے اہلسنت کے نام اور ان کی کتابیں پیش کی ہیں تمھیں حق ہے کہ تم انھیں بے عقل، بدتمیز، نامعقول نانہجار جو چاہو کہو لیکن ہم نے آنحضرت کی جن پیشینگوئیوں کو پیش کیا ہے تم ان پیشین گوئیوں کے لئے کیا کہتے ہو؟ اور یہ بھی بتاؤ کہ جب کوئی امام زمانہ نہیں ہے تو کیا سارے سُنی کفر، یہودیت، نصرانیت، اور مجوسیت کی موت مرتے ہیں؟ ــــ ہم نے جن علماء اہلسنت کے نام پیش کئے تھے اس میں خواجہ حسن نظامی کا بھی نام ہے اُن کی کتاب ''امام الزماں کی آمد'' پڑھو جو اُردو میں ہے اس میں تمھیں یہ عبارت ملے گی۔

معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے ہر مذہب کی کتاب آخر زمانہ میں ایک بڑے شخص کی آمد کا ذکر کرتی ہے اور انسانوں کو تکلیف اور گھبراہٹ کے زمانہ میں اس کی بشارت دے کر مطمئن رہنے اور اس بڑے آدمی کو تلاش کرنے کا حکم سناتی ہے۔ (ص ۳)

ابن حزم، عبدالعزیز دہلوی، اور تم جیسے نیچری کے علاوہ دنیا کا ہر باسمجھ انسان جسے عقل شعور سے کچھ بھی لگاؤ ہے وہ آخر زمانہ میں ایک ہادی کا منتظر ہے۔

خارجی:۔ امام العصر بڑی رازداری سے تولد کرائے گئے کسی کو کانوں کان خبر بھی نہیں دی گئی مبادا کہیں خلیفہ عباسی کو خبر ہوجائے اور وہ امام صاحب کی گردن مروڑ دے۔ص ۵۷

رافضی:۔ بہرحال ہم خدا کا شکر ہی ادا کریں گے جس نے ہم مظلوموں کو فخر موسیٰ امام زمانہ دیا اور تم اسی پر خوش ہولو کہ تمھیں خلیفہ ویسے ہی ظالم وجابر ملے جیسے نمرود وفرعون ــــ ہمارا امام مثلِ موسیٰ اور تمہارا خلیفہ عباسی مثل فرعون تھا جو موسیٰ کے قتل کرنے کے درپے تھا۔

خارجی:۔ امام حسن عسکریؑ نے کافی روٹیاں اور گوشت تقسیم کرایا ــــ اتنی دھوم دھام پر بھی حکومت کے جاسوسوں کو ولادت امام کی خبر نہ ہو تو تاسف کے سوا اور کیا کیجئے ۵۸

رافضی:۔ جب نمرود وفرعون جاسوس ابراہیم وموسیٰ کا پتہ نہ لگا سکے تو ظالم خلیفہ عباسی کے

جاسوس ولادت امامؑ کی خبر کیسے پا سکتے تھے ہاں تمھیں ضرور تاسف کرنا چاہیے اور آج کے تاسف سے زیادہ کل کرنا ہوگا جب جہنم تمہارا مستقر قرار دیا جائے گا۔

خارجی: ۔ اللہ میاں نے ان کی حفاظت اور پوری مدد کا وعدہ بھی کر لیا پھر بھی مغرور ہو گئے آخر یہ بزدلی اور فرار کیوں؟ ص ۵۸

رافضی: ۔ او بھگوڑوں کے مُرید اور اے بزدل خلیفوں کے تابعدار معصوم امام نہ بزدل ہوتا نہ میدان سے فرار ہوتا ہے

کیا ابراہیم کے غار میں پرورش پانے کو تم بزدلا پن کہو گے۔ مصر چھوڑ کر مدائن آجانے سے تم موسیٰ کو فراری کہو گے۔ مکہ چھوڑنے یا غارِ ثور میں تین دن محفوظ رہنے سے تم آنحضرتؐ کو بزدل کہو گے اگر کہہ سکو تو ضرور کہو۔ ہم کو کوئی شکایت نہیں ہے۔

اللہ نے ضرور حفاظت اور مدد کا وعدہ کیا تھا۔ اسی کو تو نباہ رہا ہے میرا امام اللہ ہی کے حکم سے پردۂ غیب میں ہے۔

خارجی: ۔ جابروں نے امّ کلثوم کو بھی نہ چھوڑا۔ ص ۵۹

رافضی: ۔ ہاں صحیح ہے عمر نے امّ کلثوم بنت ابی بکر خواہر عائشہ کو ہرگز نہیں چھوڑا۔ اور یہ کمسن بچی بھو کے بوڑھے کی خواہشات کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھ گئی۔

خارجی: ۔ چھپنے کی ضرورت کیا تھی۔ ص ۵۹

رافضی: ۔ رسول الخدا سے پوچھ لو کہ آپ غار میں کیوں چھپے اس کی کیا ضرورت تھی ہمارے امام تو اس لئے چھپے ہیں تا کہ امیہ زادے ایک ایک کر کے دنیا میں جنم لیں تو پھر ایک ہی بار ذوالفقار اٹھائی جائے

خارجی: ۔ آخر یہ ساری مردانگی کیسے ہوا ہوگئی۔ ص ۶۰

رافضی: ۔ کیا تم یہی سوال رسول مقبولؐ اور ابوبکر سے کر سکتے ہو؟

میاں عبدالخالق! امام علیہ السلام کو اللہ نے ہی امام بنایا اس لئے اللہ کے حکم سے امام مجبور ہے جب حکم ظہور ہوگا تب تمہاری یہ لمبی زبان کھینچی جائے گی

میں پوچھتا ہوں کہ ابوبکر و عمر اور عثمان کی ساری مردانگی گھروں ہی میں پھٹی پڑتی تھی۔ میدانوں میں دم کیونکر نکلتا تھا ——— شائد اسی لئے کہ ساری مردانگی بی عائشہ میں پیدا ہوگئی تھی۔

خارجی: تحفہ کی یہ طویل عبارت اس لئے نقل کی گئی ہے کہ ناظرین معلوم کر لیں کہ رافضیوں نے اس فرضی امام کے نام سے کیا کیا گل کھلائے ہیں۔ ص ۱۷

رافضی: ۔ تم نے عبدالعزیز کی بکواس کو تو یاد کر لیا اور اپنے ۳۶ علماء کو اور ان کی تحریروں کا نظرانداز کر دیا آخر کیوں؟ ———

اگر تم میں شرافت کی کچھ بھی گرمی ہوتی تو عبدالعزیز کے اس ہذیان کا جواب بوارق موبقہ کی شکل میں جو دیا گیا ہے اس کا جواب لکھتے۔ لیکن افسوس کہ تم لوگ حق و تحقیق کی طرف سے نظریں ہٹا کر "مرغ کی ایک ٹانگ" کی بانگ

لگانے کے ہمیشہ سے عادی ہو۔اور’’گدھوں کی طرح ڈھینچوں‘‘ کرنا تو خیر تمہارا آبائی اور مذہبی مسلک ہے۔

خارجی :۔ امام صاحب بقول رفاض قیام غار سرمن رائے چھوڑ کر گھوسی جیسے بہت معمولی اور قلیل التعداد رافضیوں میں کسی دیوار یا علم پر نمودار ہو گئے ص ۷۵

رافضی :۔ میں عبدالخالق کو غیرت عثمانی اور عائشہ کی حیا کی قسم دیکر پوچھتا ہوں کہ تم سے کس نے کہا ہے کہ امام زمانہ گھوسی کی کسی دیوار یا علم پر نمودار ہوئے جب تم معمولی باتوں کو نہیں سمجھ سکتے تو معجزہ کیا سمجھو گے اور امام کو کیا دیکھو گے گھوسی میں معجزہ ہوا دیکھنے والوں نے دیکھا لیکن اگر تم یہ ثابت کر دو کہ شیعوں نے یہ کہا ہو کہ ہم نے دیوار یا علم پر امام زمانہؑ کو دیکھا تو تمھیں پانچسو روپیئے انعام دوں گا۔ جھوٹ بولنا چھوڑ دو لیکن نہیں یہ جھوٹ تو تمہارا خاندانی، مذہبی اور موروثی حصّہ ہے اُسے کیسے چھوڑ سکتے ہو

خارجی:۔ (شیعہ) مشہور کرتے ہیں کہ امام صاحب کو کوئی حرامی شخص نہیں دیکھ سکتا۔ صفحہ ۷۴

رافضی :۔ غلط! جھوٹ! شیعوں نے یہ کبھی نہیں کہا اور کہہ بھی کیسے سکتے ہیں امام تو امام خود آنحضرتؐ کو حرامیوں نے دیکھا ان سے رشتہ تک قائم کئے بلکہ موقعہ ملنے پر پہلو میں بیٹھے بھی اور سوئے بھی۔

خارجی :۔ پانی کو فرشتوں نے جنت میں پہونچایا اور بوقت ضرورت شیعی مستورات کی شرمگاہ میں داخل کر کے شیعوں کا نطفہ قرار دیا صفحہ ۷۷

رافضی:۔ شیعی نطفوں کے انعقاد میں معصوم فرشتے ہی شامل رہتے ہیں جیسا کہ تم نے بیان کیا ہے الحمد للہ! بخلاف اس کے جب سنی مستورات کے رحم میں سنی نطفہ قرار پاتا ہے۔ تو شوہر کے ساتھ چپکے سے شیطان بھی اپنا عضو تناسل داخل کر دیتا ہے اس طرح سنی نطفہ قرار پاتا ہے

خارجی :۔ آپ تو پہلے چند لوگوں کو نام بنام حرامی بنایا اور یہ اتہام حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت ابوسفیان، حضرت عمرو بن عاص اور حضرت معاویہ پر لگایا صفحہ ۷۸

رافضی:۔ ہم نہ کسی کو حرامی کہتے ہیں نہ حلالی، لیکن جو جیسا رہے گا ویسا ہی کہا جائے گا اور ہم سے پہلے تم خود کہو گے۔

حضرت عمر فاروق کے نسبی شرف کو دیکھو ابن قتیبہ دینوری لکھتا ہے کہ ....خاندان فہم کی ایک عورت، نفیل بن عبدالعزی جد حضرت عمر ابن الخطاب کے تصرف میں تھی جب نفیل کا انتقال ہو گیا تو ان کے بیٹے عمرو بن نفیل نے اپنے باپ کے بعد ان کی اس عورت کو (جو ان کی حقیقی یا سوتیلی ماں تھی) اپنے تصرّف میں رکھ لیا تو اس عورت سے عمر بن نفیل کے بیٹے زید پیدا ہوئے اس طرح زید ہی کی ماں خطاب کی ماں تھیں اور یہ زید سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کے

باپ تھے۔(معارف مطبوعہ مصر صفحہ ۷۳)

اب سلسلہ نسب اس طرح قائم ہوتا ہے۔

نفیل کی شادی فہم کی ایک عورت سے ہوئی۔

عمرو نے بھی فہم کی اس عورت کو رکھ لیا   خطاب

زید   عمر

سعید

اس طرح زید حضرت عمرؓ کے چچازاد بھائی بھی ہوئے اور چچا بھی کیونکہ اُن کی دادی کے فرزند تھے۔اور خطاب زید کے ماموں بھی ہوئے اوران کے مادری بھائی بھی اور فہم کی وہ عورت حضرت عمر کی حقیقی دادی بھی ہوئی اور حقیقی چچی بھی اور عمرو اپنے والد نفیل کے بیٹے بھی ہوئے اور ہم زُلف بھی اور نفیل اس عورت کے شوہر بھی اور خُسر بھی۔اور وہ عورت خطاب کی ماں بھی ہوئی اور بھاوج بھی اور عمرو کی ماں بھی اور بیوی بھی اور زید کیدادی بھی ہوئی اور ماں بھی اور معلوم نہیں کون کون سے رشتے پیدا ہوگئے۔(بحوالہ حضرت عمر ج ۱ صفحہ ۱۸۱)

یہ ایک عورت کا رشتہ بیان ہوا ہے۔ع

قیاس کن زگلستاں...........

کیوں عبدالخالق! کہیں ایسا مختصر شجرہ تمہاری نظروں سے اور بھی گذرا؟ اب تم ہی بتاؤ وہ عورت عمر کی کون ہوئی؟۔

عمر بن عاص: اردی جو عبدالمطلب کی پوتی اور حضرت رسولؐ خدا کی چچازاد بہن تھیں شہادت جناب امیرؑ کے بعد معاویہ کے دربار میں آئیں اور معاویہ کو نصیحت، فضیحت کی قضارا عمرو عاص نے انھیں ٹوک دیا تو بولیں۔

"ارے نابغہ کے بچے تیری بھی اتنی مجال ہوگئی کہ شریفوں کے مقابلے میں بولنے لگے؟ حالانکہ تیری ماں تو مکہ کی سب سے مشہور فاحشہ اور سب سے سستی پیشہ ور عورت تھی اور تیرے باپ ہونے کا دعویٰ ایک ہی وقت میں پانچ آدمیوں نے کیا تھا۔ہر شخص کہتا تھا کہ عمرو میرا بیٹا ہے۔جب کسی طرح اس بات کا فیصلہ نہیں ہو سکا تو لوگوں نے تیری ماں نابغہ سے پوچھا کہ صاحب تمہارا بیٹا عمرو کس کے نطفہ سے ہے تو اس نے جواب دیا تھا۔میرا تعلق ان پانچوں آدمیوں سے تھا۔اس کی صورت سب سے ملاؤ جس سے مل جائے اس کا بیٹا سمجھ لو تب تیری صورت سب سے ملائی گئی اور عاص بن وائل سے زیادہ ملتی ہوئی نکلی اس وجہ سے تجھ کو عاص کا بیٹا بنا دیا گیا اس کا کوئی جواب عمرو سے نہیں ہو سکا۔

(ثمرۃ الاوراق برحاشیہ مستطرف مطبوعہ مصر جلد ۱ صفحہ ۱۱۵ و عقد فرید جلد ۱ صفحہ ۱۲۵ بحوالہ حضرت عمر ص ۱۹۰)

معاویہ ابن ابی سُفیان: اس کے لئے صرف اتنی سی بات کہنی ہے کہ جب اس کی "گرامی قدر" ماں بیعت کے لئے آئی تو ہادی عالمؐ نے اس شرط پر بیعت لی تھی کہ وہ آئندہ سے "پیشہ" کا کام مطلق چھوڑ دے گی کیونکہ وہ

جھنڈے والی تھی۔ صحابی رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوسفیان
اوراس کی بیوی کے لئے بہت کچھ کہا تھا ایک شعر نمونہ کے طور پر تم بھی سن لو۔

لعن الله له وزوجها معها
هند الهنود طويلة البظر

اللہ کی لعنت ہے ہندا اور اس کے شوہر (ابوسفیان) پر وہ ہند جس کی شرمگاہ بہت بڑی
ہے (دیوان حسان صفحہ ۵۴)
پتہ نہیں اس کے طول وعرض کو حسان جیسے صحابی نے کیسے معلوم کیا ہے۔؟
عبدالخالق! تم خود دیکھو یہ سب کچھ تمہارے علماء کہہ رہے ہیں یا نہیں بلکہ
صحابی رسولؐ کہہ رہا ہے اور رسولؐ سن رہے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وسَلِّم

خارجی:۔ منقول ہے کہ جب تین سو تیرہ شیعہ دنیا میں ہو جائیں گے تو امام ظاہر ہوں
گے اب کوئی ان لاکھوں رافضیوں سے پوچھے کہ تمہاری تعداد اتنی ہو چکی
ہے ان میں کی اکثر کیا کل غیر حلالی ہے؟ اور اگر کل تم حلالی ہو تو یہ امام غائب
اب تک کیوں منہ چھپائے پھرتے ہیں

رافضی:۔ (۱) اصل میں ابھی کچھ سنیوں میں حلالی باقی بچ گئے ہیں جس روز وہ راہ
راست پر آجائیں گے اور بقیہ سنی سب غیر حلالی رہ جائیں گے یعنی یہ دنیا ظلم
وجور سے بھر جائے گی تب امامؑ ظہور فرمائیں گے۔
(۲) او جاہل مطلق! حدیث سمجھنے کا مادّہ پیدا کر روایت کا منشا یہ ہے کہ جب

گھٹ کر شیعہ تین سو تیرہ کی تعداد میں باقی بچ جائیں گے تو امام ظاہر ہوں
گے جیسا کہ ماہیت اجتماعی رسد کے فقرے سے ظاہر ہوتا ہے میرا خیال ہے
کہ اگر تمہاری بے دینی کی یہی رفتار رہی تو کل تم خدا کے لئے کہو گے کہ وہ منہ
چھپائے کہاں غائب ہے؟

خارجی: دیکھا تم نے ان مخلوط زادوں (رافضیوں) کو صفحہ ۸۱

رافضی: صحیح کہتے ہو جو اسلامی طور پر پیدا ہوا اور جن کی خلقت طینت فاضل سے ہو وہ
تم جیسے چُندھوں کی نظر میں مخلوط زادے ہیں۔ البتہ وہ معاویہ خالص ہے
عموماً جس کی ماں کو فاحشہ اور **طويلة البظر** کہا جاتا تھا اور وہ عمرو عاص
خالص ہے جو پانچ انسانوں کی امداد باہمی کا نتیجہ تھا اور ہاں عمر خالص ہے
جس کے گندے شجرے کا ذکر ابھی اوپر ہوا۔

خارجی:۔ کمزور اور بے اختیار آئمہ کو تعمیر ملت کے کاموں میں کوئی حصہ نہ مل سکا۔ صفحہ ۸۶

رافضی:۔ نمرود کے مقابلے میں ابراہیمؑ کو فرعون کے مقابل موسیٰ کو اور اسی طرح دوسرے
انبیاء کرامؑ کو جب ظالموں کی وجہ سے بظاہر کام کا موقعہ نہ مل سکا تو ان کی بنوتوں
میں کون سی خرابی پیدا ہوگئی۔ اسی طرح اگر دشمنان آل محمد نے آئمہ کو موقع نہیں
دیا تو ان کی امامت میں کون سی خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کے باوجود سچے دین
اسلام کی موجودگی، توحید کا تصور وغیرہ آل محمدؐ کے کردار ہی کا ثمر ہے۔ خود ان
کے دشمنوں نے اقرار کیا ہے کہ تم نہ ہوتے تو ہم ہلاک ہو جاتے۔

خارجی: اسی گروہ میں یہ بات بھی مشہور کر رکھی ہے کہ غاصبان خلافت کو زندہ کر کے کئی مرتبہ پھانسی کی سزا دیں گے صفحہ ۸۶

رافضی: شاید اسی لئے تم وجود امام زمانہ سے انکار کر رہے ہو۔ تمہارا دل خوف سے خون ہوا جا رہا ہے مگر یاد رکھو وہ وقت آئے گا اور بہت جلد آئے گا۔ تمہارا انکار نہ تمہیں بچا سکتا ہے اور نہ تمہارے غاصب پیروں کو۔

منکرین وجود حجت

مولوی عبدالعزیز ہو ابن حزم ہو یا عبدالخالق یہ سب امام زمانہ کے وجود سے کیوں انکار کر رہے ہیں، ہم سمجھ گئے۔

"عن حذیفة ان خرج الدجال و تبعه من کان یحب عثمان"

(میزان الاعتدال ذہبی جلد اوّل صفحہ ۳۶۵)

حذیفہ صحابیٔ رسولؐ فرماتے ہیں کہ (کانا) دجال جب خروج کریگا تو اس کا ساتھ وہی لوگ دیں گے جو عثمان بن عفان کے دوست دار ہوں گے۔"

میاں عبدالخالق! تم محبت عثمانی کا فرض انجام دے رہے ہو لیکن بالآخر دجال کی شامت آئے گی اور اس کا حشر جو ہوگا وہ تو شاید تم کو بھی معلوم ہے۔

خارجی: مگر ان صدقہ خوروں کو اتنا بھی یاد نہیں رہا کہ انھوں نے کس سنہ، کس مہینہ اور کس دن روٹیاں توڑیں صفحہ ۸۹

رافضی: جب ایک لاکھ سے زیادہ پھکڑوں، قلاشوں، بوریہ نشینوں، اونٹوں کے چرواہوں کو نہ یاد رہا کہ ہمارا محسن ہمارا آقا کب ہم سے چھٹا۔ جب عائشہ و

حفصہ کو اپنی بیوگی کی تاریخ یاد نہیں رہی تو اب زمانہ میں کوئی خطا کار نہیں۔

خارجی: اب ذرا یہ بھی سن لیں کہ موصوف اپنے ساتھ کن چیزوں کی گٹھری باندھ کر لے اڑے......

(۱) اصل قرآن (۲) کتاب علی صفحہ ۹۰

رافضی: جو کچھ لے گئے حکم خدا سے لے گئے اور اپنا مال لے گئے کیا ان چیزوں کو چھوڑ دیتے کہ عثمانی سنی عثمان سنت پر عمل کرتے ہوئے ان کو بھی نذر آتش کر دیں۔

خارجی: (۳) جفر (۴) مصحف فاطمہ (۵) انگشتری حضورؐ (۶) ذوالفقار (۷) ذوالجناح۔ صفحہ ۹۴

رافضی: جو چیزیں امام لے گئے اور جو اب بھی ان کے پاس ہیں انھیں کا مال تھا۔ ان کے علاوہ دنیا میں کوئی ان چیزوں کا نہ اہل تھا اور نہ وہ چیزیں کسی کے کام آ سکتی تھیں لہذا حق بحقدار رسید۔ اس میں نہ تمہارا اجارہ ہے اور نہ تمہارے باپ کا۔

خارجی: امام غائب تو اصل قرآن لے بھاگے، پھر یہ رافضی کون سا قرآن پڑھتے اور کس کا حوالہ دیتے ہیں۔ صفحہ ۹۵

رافضی: قرآن لے بھاگا تھا تمہارا عمر، اسی لئے تو کہا تھا کہ قرآن کافی ہے اور شاید یہیں سے یہ رسم نکل پڑی کہ چوری بری بات نہیں ورنہ خلیفہ عمر ایسا نہ کرتا اسی لئے بخاری اپنے استاد کی صحیح لے بھاگا اور عبدالعزیز دہلوی نے نصر اللہ

کابلی کی کتاب تحفہ مسروقہ کو پٹادیا۔

جو اصل قرآن امام زمانہ کے پاس موجود ہے ہم اسی اصل کی نقل پڑھتے اور اسی کا حوالہ دیتے ہیں اور یہ نقل......وہی ہے جس کو تمہارا عثمان آگ تماشہ دیکھ رہا تھا (بخاری جلد ۳ صفحہ ۱۴۰ طبع مصر ۱۳۲۰ھ

عثمان نے قرآن میں آگ لگادی: واتقان، ابوالفدا، یعقوبی وغیرہ اور یہ قرآن وہی ہے جس کو تمہارا پیرومرشد اور خلیفہ "جناب یزید صفحہ ۸۷" کمبخت، بے دین، ملعون، زانی اور شراب خوار، مذاق اور بنی ہاشم کا ڈھکوسلہ سمجھ رہا تھا۔ کتاب الاتحاف بحب الاشراف عبداللہ بن محمد شبراوی شافعی صفحہ ۵۷ طبع مصر ۱۳۱۷ھ

بتاؤ عبدالخالق: کہ تم سنیوں کو اسی قرآن کو پڑھتے شرم نہیں آتی جس کو عثمان نے آگ لگائی اور جو تمہارے خلیفہ یزید کی نظر باطل میں کھیل اور تماشہ تھا۔

خارجی: اے ذریت سبا اور اے فرزندان آل سبا بتاؤ کہ حضور پر پورا قرآن کتنے دنوں میں نازل ہوا اور اس کا سہ گنا مصحف حضرت فاطمہ صرف پچھتر دن کی قلیل مدت میں جبریلؑ نے تیار کرادیا۔ صفحہ ۹۵

رافضی: اے ذریت ابلیس، اے مروانی ویزیدی پلو اور اے یہودی بچو! اس کا جواب تم اپنے علماء سے پوچھو۔ قاضی عیاض سے سوال کرو کہ یہ جفر و جامعہ کیا ہے؟ (نسیم الریاض جلد ۲ صفحہ ۲۰۸ طبع مصر ۱۳۲۶ھ)

اپنے دمیری سے پوچھو کہ صحیفہ مکمل کیسے ہوا۔" (حیواۃ الحیوان (دمیری جلد ا صفحہ ۱۶۵ طبع شرقیہ مصر) اور اپنے عالم و مفتی سلیمان قندوزی حنفی مصری سابق مفتی قسطنطنیہ سے پوچھو کہ اے مفتی! جفر، جامعہ اور صحیفہ کیا ہے تو نے اس کے متعلق کیوں لکھا ہے۔ (ینابیع المودۃ جز اول طبع اسلام بول مطبع اختر صفحہ ۴۰۱ ۱۳۰۱ھ)

عبدالخالق! تمہارے غیر ذی زرع دماغ، بنجر ذہن اور آوارہ قوت فکر میں ان حقائق کی سمائی بالکل نہیں ہے۔ ان کو تم سمجھنے کی کوشش نہ کرو، ورنہ دماغ کی رگیں پھٹ جائیں گی۔

جناب امیر اور ختم قرآن: تمہارے زعم ناقص اور پراگندہ خیال میں ۷۵ دن کی مدت قلیل ہی نہیں اقل قلیل ہوگی اس لئے کہ تمہارے خلیفہ ابوبکر ساری زندگی سورۂ بقر کو یاد کرتے رہے اور وہ یاد نہ ہوسکا مگر آل محمد کون تھے اپنے ہی عالموں سے پوچھو مُلا جامی کیا کہتے ہیں، سنو

"بروایات صحیحہ ثابت شدہ است کہ چوں پائے مبارک بر رکاب می نہاد۔ افتتاح تلاوت قرآن می کرد و چوں پائے دیگر بر رکاب می رسید......ختم و تمام می کرد" (شواہد النبوۃ صفحہ ۱۶۰)

بولو! ایسے عالم علم لدنی کے لئے پچھتر دن کی مدت کم ہے یا بہت زیادہ؟۔ اگر اب بھی بات سمجھ میں نہ آئی تو عبیداللہ امرتسری کی اردو کتاب ارجح المطالب کا تیسرا باب پڑھو۔ اور اپنے اس سنی عالم کو گالیاں دو کہ تم نے یہ کیوں لکھا۔

خارجی: انگوٹھی حضور اکرمؐ جو عثمان .... کے زمانہ میں بیر معونہ میں گر پڑی تھی وہ بھی ہتھیالی۔ صفحہ ۹۶

رافضی: عبدالخالق! عثمان کے زمانے میں"۔ حضور کی انگوٹھی بیر معونہ میں نہیں گری تھی، بلکہ خود عثمان نے گرادی تھی۔ اس کو کہتے ہوئے شرماتے کیوں ہو۔ عثمان کے ہاتھوں سے انگشتری نے غائب ہو کر بتادیا کہ میں ...... غاصب کے ہاتھوں میں رہنا پسند نہیں کرتی۔ اسی لئے پورے کنویں کا پانی عثمان نے نکلوا کر اس کو تلاش کیا مگر پھر بھی انگوٹھی نہیں ملی دراصل عثمان نے یہ انگوٹھی چرالی تھی۔ لیکن جو انگشتری تبرکات انبیاء سے تھی اس تک کسی لمبے ہاتھ تک کے پہنچنے کی گنجائش نہیں تھی انبیاء کے ہاتھوں کے بعد وہ وارثان انبیاء ائمہؑ کے پاس رہی بالآخر اب امام زمانہؑ کے پاس ہے

خارجی: اور ذوالجناح شاید وہ بھی تمہارے امام غائب کی طرح عمر خضر پاچکا ہے۔ صفحہ ۹۶

رافضی: قرآنی رموز و اسرار سے جاہل محض تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب اصحاب کہف کے طفیل میں کتا عمر جاوداں پا سکتا ہے تو ذوالجناح کو امام کے صدقہ میں طولانی عمر کیوں نہیں مل سکتی۔ اور کیا خرد ماغی اتنی بھی مہلت نہیں دیتی کہ قرآن میں عزیرؑ اور ان کے گدھے کا واقعہ پڑھ لیتے۔

خارجی: لعنت اللہ علی الکاذبین صفحہ ۶۹

رافضی: خدا کا شکر ہے کہ اب تم بھی اس آیت کی تلاوت کرنے لگے۔ یہ ہے مبارک

پور کے شیعوں کی صحبت کا اثر۔ لو میں بھی آمین کہتا ہوں اور کرور ہا بار کہتا ہوں لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ نہیں بلکہ ظالمین، غاصبین، غادرین، خائنین، آثمین، مارقین، ناکثین، قاسطین، ہر ایک پر خدا، ملائکہ اور جن و انس کی لعنتیں قیامت تک ہوتی رہیں۔ اور نہ صرف ان پر بلکہ ان کے اعوان و انصار پر بھی۔

اللّٰھُمَّ عذبھم عذابا الیما۔ یستغیث منہ اھل النّار آمین رب العالمین۔

خارجی: اور ذوالفقار حیدری کے بارے میں کیا عرض کروں وہ تو ہر موسم آہ و بکا (محرم) میں نکلتی رہتی ہے صفحہ ۹۶

رافضی: ذوالفقار حیدری کی برش کی تاب تو تمہارے آباء واجداد نہ لا سکے تم کس کھیت کی مولی ہو۔ ہمارے مولا کے لئے آسمان سے ذوالفقار اتری۔ تمہارے کسی خلیفہ کے لئے "استرا" بھی اترا ہو تو بتاؤ!

ذوالفقار حیدری کی تمنا نہ کرو۔ شیعیان حیدر کرار کا نعرۂ حیدری ہی تم لوگوں کے لئے جب قضائے مبرم ہے تو ذوالفقار کی ضرورت؟

وہ وقت بھی انشاء اللہ بہت جلد آئے گا جب ذوالفقار اپنے وارث کے ساتھ آئے گی۔ پھر دیکھوں گا کہ تم جیسے روسیاہ کہاں منہ چھپاتے ہیں۔"